بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا پاؤں ہلانے سے نحوست ہوتی ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا پاؤں ہلانے سے نحوست ہوتی ہے ؟

جواب

بیٹھے بیٹھے پاؤں ہلانا مہذب طریقہ نہیں ہے اس لیے بلاوجہ پاؤں ہلانے سے بچنا چاہیے، پاؤں ہلانے سے نحوست آنے کا کوئی شرعی ثبوت نہیں، اور کسی چیز سے نحوست لینا اسلام میں اچھا بھی نہیں۔

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: "أن النبي صلى اللہ عليه وسلم كان لا يتطير من شيء" یعنی نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی چیز سے بدشگونی نہیں لیتے تھے۔ (سنن أبي داود، كتاب الطب، جلد4، صفحہ 19، الحدیث: 3920، المكتبة العصرية، بیروت)

فتاوی رضویہ شریف میں ایک درخت کو منحوس سمجھنے کے بارے سوال ہوا، تو شیخ الاسلام، اعلی حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً فرمایا: "شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں، شرع نے نہ اسے منحوس ٹھہرایا نہ مبارک، ہاں جبکہ عام لوگ نحس سمجھ رہے ہیں اس سے بچنا مناسب ہے کہ اگر حسب تقدیر اسے کوئی آفت پہنچے ان کا باطل عقیدہ اور مستحکم ہوگا کہ دیکھو یہ کام کیا تھا اس کا یہ نتیجہ ہوا اور ممکن کہ شیطان اس کے دل میں بھی وسوسہ ڈالے۔" (فتاوی رضویہ، ج 23، ص 267، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-033

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1448ھ/01 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net